سلسلہ دروس قرآن

پارہ
09

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:09

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

فہرست عنوانات

Contents

خلاصہ پارہ نہم

نویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ ایمان اور تقویٰ نعمتوں کی کنجی ہے، سرکشی اور وعدہ خلافی ہلاکت کا راستہ ہے، رسول اللہ ﷺ کی بعثت کی بشارت ہر آسمانی کتاب میں موجود تھی، توحید انسان کا ازلی عہد ہے اور عقل کو ہدایت کے لیے استعمال نہ کرنا سب سے بڑی محرومی ہے۔ بنی اسرائیل کی کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ نعمتیں پا کر سرکشی اختیار کرنا اللہ کے غضب کو دعوت دینا ہے۔

نویں پارے کا پیغام
ایمان کی آزمائش، سرکشی کا انجام اور عہدِ الست

ایمان اور تقویٰ: زمینی نعمتوں کی کنجی

نویں پارے کے آغاز میں قومِ شعیب کی ہلاکت کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایک عظیم اصول بیان فرمایا:

﴿وَلَوْ اَنَّ اَہْلَ الْقُرٰی اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَیۡہِمْ بَرَکَاتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ﴾)الاعراف: 96(

یعنی اگر ان بستیوں والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان پر زمین و آسمان کی برکتوں کے دروازے کھول دیتے۔ مگر انہوں نے حق کو جھٹلایا اور انجامِ بد سے دوچار ہوئے۔ یہ آیت ہر دور کے مسلمانوں کو بتاتی ہے کہ خوشحالی اور ترقی کا راستہ ایمان اور تقویٰ سے ہو کر گزرتا ہے، نہ کہ اللہ سے غفلت سے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت اور معجزات

آیت 103 سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت کا بیان شروع ہوتا ہے۔ آپ نے فرعون کے دربار میں دعوتِ حق پیش کی اور فرمایا کہ میں تمہارے پاس واضح نشانیاں لایا ہوں اور بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دو۔ جب فرعون نے معجزے کا مطالبہ کیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عصا زمین پر ڈالا جو اژدھا بن گیا اور ہاتھ گریبان سے نکالا تو وہ روشن ہو گیا۔ فرعون کے سرداروں نے اسے جادو قرار دیا اور بڑے جادوگروں کو جمع کیا۔ جب جادوگروں نے اپنی رسیاں ڈالیں تو لوگوں کی نگاہیں سحر زدہ ہو گئیں، مگر جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عصا ڈالا تو وہ سانپ بن کر سب کو نگل گیا۔ معجزے کی حقانیت ظاہر ہوئی اور جادوگر سجدے میں گر پڑے:

﴿قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ﴾)الاعراف: 121-122(

یعنی کہنے لگے ہم ایمان لائے رب العالمین پر جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔ فرعون نے دھمکی دی کہ ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹواؤں گا اور سولی چڑھاؤں گا، مگر انہوں نے صبر واستقامت کی دعا کی اور حق پر ثابت قدم رہے۔

فرعون پر عذابِ الٰہی اور اس کا انجام

آیت 130 سے بتایا گیا کہ اللہ نے فرعونیوں پر قحط سالی کا عذاب نازل کیا۔ فرعونیوں کا حال یہ تھا کہ خوشحالی آتی تو اپنا کمال گردانتے اور مصیبت آتی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب کرتے۔ پھر ٹڈیوں، جوؤں، مینڈکوں اور خون کے عذاب آئے، ہر بار عذاب ٹلنے کا وعدہ کرتے اور پھر پھر جاتے۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے انہیں سمندر میں غرق کر دیا:

﴿فَاَخَذْنَاهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ﴾)الاعراف: 136(

یعنی ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور سمندر میں پھینک دیا۔ اللہ نے کمزور اور مظلوم بنی اسرائیل کو مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا اور ان سے خیر کا جو وعدہ تھا وہ پورا ہوا۔

بنی اسرائیل کی جہالت: بتوں کا مطالبہ

سمندر پار کرنے کے بعد بنی اسرائیل ایک بت پرست قوم کے پاس سے گزرے تو کہنے لگے کہ ہمارے لیے بھی ایک خدا بنا دیجیے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ بت پرستی کرنے والے جاہل ہیں اور اپنی جاہلیت کے باعث ہی ہلاک ہونے والے ہیں۔ یہ

واقعہ بتاتا ہے کہ معجزات اور نعمتیں دیکھ کر بھی انسان کا نفس شرک کی طرف راغب ہو سکتا ہے، اس لیے ایمان کی حفاظت لازمی ہے۔

کوہِ طور پر جلوۂ الٰہی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بیہوشی

حضرت موسیٰ علیہ السلام کوہِ طور پر چالیس دن کے لیے تشریف لے گئے اور اللہ تعالیٰ سے دیدار کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿لَنْ تَرَانِیْ وَلٰکِنِ انْظُرْ اِلَی الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَکَانَہٗ فَسَوْفَ تَرَانِیْ﴾ (الاعراف: 143)

یعنی تم مجھے دنیا میں نہیں دیکھ سکتے، مگر پہاڑ کی طرف دیکھو۔ جب اللہ نے پہاڑ پر بالواسطہ جلوہ فرمایا تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو گئے، جب ہوش آیا تو توبہ واستغفار کی۔ یہ واقعہ اللہ کی کبریائی کی سب سے بڑی مثال ہے۔

بچھڑے کی پرستش اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا غصہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی غیر موجودگی میں بنی اسرائیل نے زیورات سے بچھڑا بنا کر

اسے معبود بنالیا۔ جب آپ واپس آئے تو قوم پر غصے اور افسوس کا اظہار کیا۔ پھر آیت 151 میں ان کلماتِ استغفار کا ذکر ہے:

﴿رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِاَخِیۡ وَاَدۡخِلۡنَا فِیۡ رَحۡمَتِکَ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ﴾
)الاعراف: 151(

یعنی اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما، تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

نبیِ اُمی ﷺ کی بشارت: تورات اور انجیل میں

آیات 155 تا 158 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا پر اللہ کا جواب آیا کہ یہ کامل نعمت ان لوگوں کو ملے گی جو ایمان اور تقویٰ اختیار کریں، زکوٰۃ دیں اور اس نبیِ اُمی کی پیروی کریں جن کا ذکر تورات اور انجیل میں موجود ہے:

﴿اَلَّذِیۡنَ یَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِیَّ الۡاُمِّیَّ الَّذِیۡ یَجِدُوۡنَهٗ مَکۡتُوۡبًا عِنۡدَهُمۡ فِی التَّوۡرٰىةِ وَالۡاِنۡجِیۡلِ﴾)الاعراف: 157(

یعنی وہ نبیِ اُمی جسے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، جو نیکی کا حکم دے گا، برائی سے روکے گا، پاکیزہ چیزیں حلال کرے گا، ناپاک چیزیں حرام کرے گا

اور بد اعمالیوں کا بوجھ اور طوق اتار دے گا۔ جو ان پر ایمان لائے، ان کی تعظیم کرے اور اس نورِ ہدایت کی پیروی کرے وہی فلاح پانے والے ہیں۔ یہ آیت رسول اللہ ﷺ کی عالمگیر رسالت کی سب سے روشن دلیل ہے۔

بارہ چشمے اور بنی اسرائیل کی مزید نافرمانیاں

آیت 160 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پتھر پر عصا مارنے سے بارہ قبیلوں کے لیے بارہ چشمے جاری ہونے کا معجزہ بیان ہوا۔ پھر بتایا کہ بنی اسرائیل کو بیت المقدس میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونے کا حکم دیا گیا مگر انہوں نے اس میں بھی تحریف کی۔ سمندر کے کنارے انہیں ہفتے کے دن مچھلی کے شکار سے منع کیا گیا مگر انہوں نے نافرمانی کی اور بطورِ سزا ان کی صورتیں مسخ کر کے بندر بنا دی گئیں۔ یہ واقعات بتاتے ہیں کہ اللہ کے احکام سے چالاکی سے بچنے کی کوشش بھی اللہ کے علم میں ہے۔

عہدِ الست: توحید کا ازلی اقرار

آیت 172 میں اللہ تعالیٰ نے اس ازلی واقعے کا ذکر فرمایا جب تمام بنی آدم کی ارواح کو جمع کر کے اپنی ربوبیت کا اقرار کروایا:

﴿اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا﴾ (الاعراف: 172)

یعنی اللہ نے فرمایا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے کہا کیوں نہیں، ہم گواہی دیتے ہیں۔ یہ عہدِ الست بتاتا ہے کہ توحید انسان کی فطرت میں پیوست ہے، اس لیے شرک دراصل اپنی فطرت سے انحراف ہے اور قیامت کے دن کوئی یہ نہیں کہہ سکے گا کہ ہمیں خبر نہ تھی۔

عقل کا صحیح استعمال: ہدایت کا راستہ

آیت 179 میں اللہ تعالیٰ نے عقل کو قبولِ ہدایت کے لیے استعمال نہ کرنے والوں کی سخت مذمت فرمائی:

﴿لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ﴾ (الاعراف: 179)

یعنی ان کے دل ہیں مگر سمجھتے نہیں، آنکھیں ہیں مگر دیکھتے نہیں، کان ہیں مگر سنتے نہیں، یہ لوگ چوپایوں جیسے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ یہ آیت آج کے دور میں بھی اس شخص کا نقشہ کھینچتی ہے جو تمام نعمتیں پا کر بھی اللہ کی طرف متوجہ نہ ہو۔

باطل معبودوں کی بے بسی

آیت 184 میں مشرکوں کے باطل معبودوں کی حقیقت بیان ہوئی کہ وہ تمہاری ہی طرح مخلوق ہیں، آنکھ، کان، ہاتھ اور پاؤں کی نعمت سے بھی محروم ہیں۔ جو خود عاجز و بے بس ہو وہ دوسروں کا مددگار کیسے ہو سکتا ہے؟

قرآن سنتے وقت ادب اور ذکرِ الٰہی کا حکم

سورۃ الاعراف کے آخر میں دو اہم احکام بیان ہوئے:

﴿وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴾)الاعراف: 204(

یعنی جب قرآن پڑھا جائے تو غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ دوسرا حکم یہ کہ اپنے رب کو صبح و شام خوف اور عاجزی کے ساتھ پست آواز میں یاد کرو اور غافلوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ یہ دونوں احکام بتاتے ہیں کہ مومن کی زندگی اللہ کی یاد سے خالی نہیں ہونی چاہیے۔

یہ رمضان رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

دورۂ احادیث رمضان المبارک

14 کتبِ حدیث میں وارد احادیثِ رمضان کا جامع مطالعہ

احادیث کی قراءت، مستند ترجمہ اور ضروری توضیح

صحاح ستہ کے کتاب کتاب الصوم کا تقابلی جائزہ

دورۂ رمضان کے لیے منتخب 14 کتب حدیث

1. صحيح البخاري
2. صحيح مسلم
3. سنن أبي داود
4. جامع الترمذي
5. سنن النسائي
6. موطأ الإمام مالك
7. سنن ابن ماجه
8. مسند أحمد
9. سنن الدارمي
10. السنن الكبرى للبيهقي
11. صحيح ابن خزيمة
12. صحيح ابن حبان
13. المستدرك على الصحيحين
14. الأحاديث المختارة للمقدسي

- کلاس روزانہ آن لائن (Zoom)
- بعدِ تراویح: 10:30 تا 11:15
- مکمل ریکارڈنگ دستیاب
- دجمطھر کروتنگ دستیاب
- داخلہ فیس: صرف 300 روپے
- آغاز: 20 تا 28 فروری 2026ء

یہ کورس بچوں، بڑوں، طلبہ، علما، مرد و عورت سبھی کے لیے مفید ہے

+92 312-6392663

HADI RESEARCH INSTITUTE INTERNATIONAL

Become A Writer
HADI Research Institute

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی/انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں

مدرس
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی



داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں